زیاراتِ امام حسینؑ

استفادہ از

مفاتیح الجنان

زیارت وارثہ

زیارت عاشور

زیارت اربعین

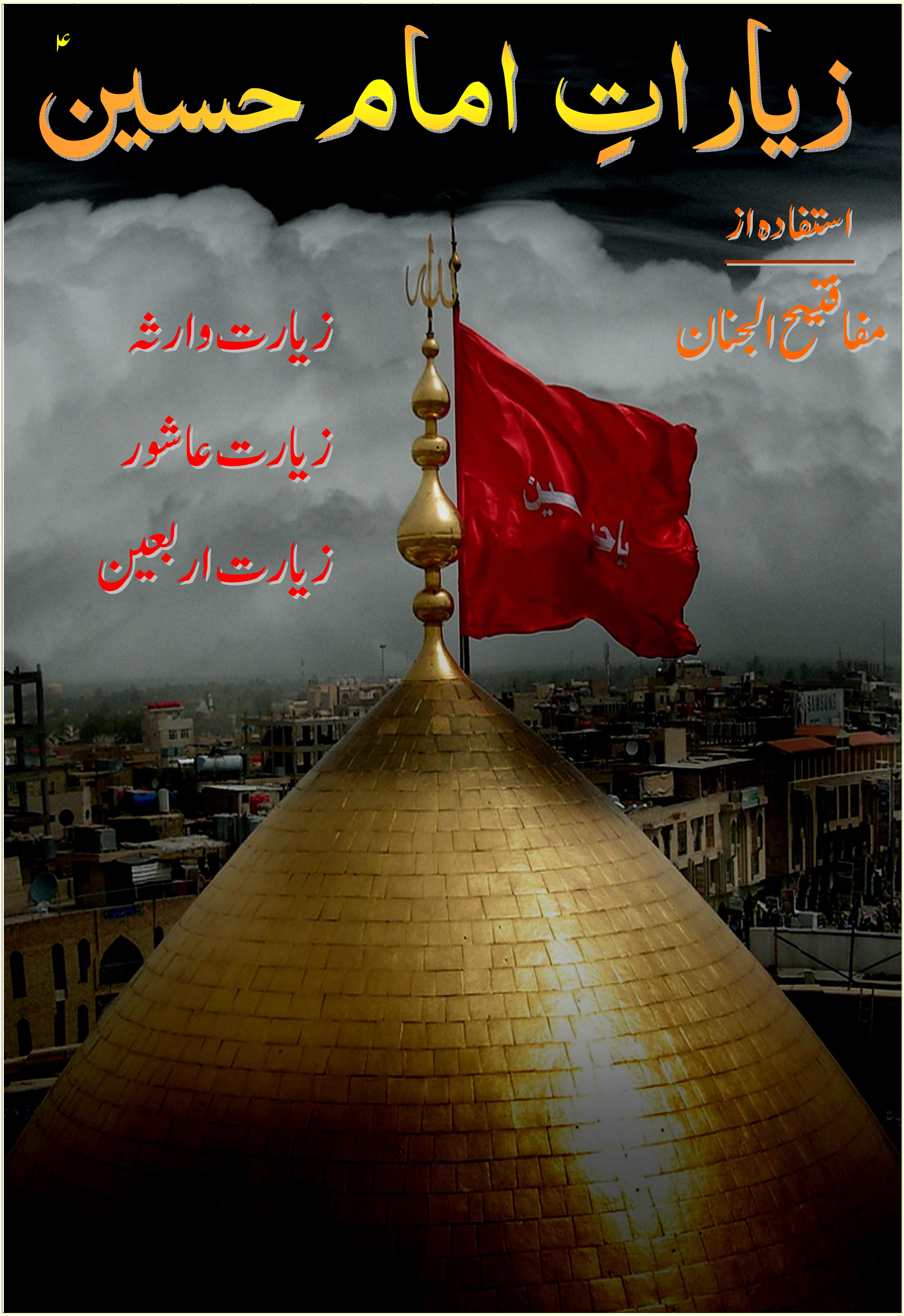

﴾زیارت وارثہ﴿

زیارت وارثہ ،زیارت امام حسین علیہ السلام کے نام سے بھی مشہور ہے ۔زیارت پڑھنے سے پہلے یا زیارت پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھنی چاہیے۔ ہر شب جمعہ اور شب عید کو اس زیارت کے پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ زیارت امام عالی مقام علیہ السلام مغفرت ،بلندی درجات ،جان و مال کی حفاظت ،کشائش رزق ،قضائے حاجات اور رنج و غم سے نجات کا ذریعہ ہے۔جب بھی کوئی حاجت ہو یہ زیارت پڑھ کر دو رکعت نماز زیارت ادا کریں اور امام حسین علیہ السلام کے وسیلہ سے دعا مانگیں انشاء اللہ مستجاب ہو گی۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَاعَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاتُهٗ ۵ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ بِنْتِ

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدِنِ

الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاابْنَ عَلِيِّنِ الْمُرْتَضٰى

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ

وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ ۵

يَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا
فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ
لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ
مِنْ مُّدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ
دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ
اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِی
الْمَهْدِیُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ
التَّقْوٰی وَاَعْلَامُ الْهُدٰی وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی
وَالْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ
وَمَلَآئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ مُّؤْمِنٌ

وَبِاِیَابِکُمۡ مُّوۡقِنٌ بِشَرَایِعِ دِیۡنِیۡ وَخَوَاتِیۡمِ
عَمَلِیۡ وَقَلۡبِیۡ لِقَلۡبِکُمۡ سِلۡمٌ وَّاَمۡرِیۡ لِاَمۡرِکُمۡ
مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَیۡکُمۡ وَعَلٰی اَرۡوَاحِکُمۡ
وَعَلٰی اَجۡسَادِکُمۡ وَعَلٰی اَجۡسَامِکُمۡ وَعَلٰی
شَاهِدِکُمۡ وَعَلٰی غَائِبِکُمۡ وَعَلٰی ظَاهِرِکُمۡ
وَعَلٰی بَاطِنِکُمۡ ہ

ترجمہ: سلام ہو آپؑ پر اے ابو عبد اللہ، سلام ہو آپؑ پر اے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کے بیٹے، سلام ہو آپؑ پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔
سلام ہو آپؑ پر اے برگزیدہ خدا حضرت آدم علیہ

السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے نبی اللہ
حضرت نوح علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ
پر اے خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے حضرت موسیٰ کلیم
اللہ علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے
حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کے وارث۔ سلام
ہو آپؑ پر اے حبیب اللہ حضرت محمد مصطفی صلی
اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے
ولی اللہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کے
وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے فاطمہ بنت رسول

اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے علی مرتضیٰ علیہ السلام کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے خدیجہ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے (اللہ کے نام پر) قربان شدہ اور قربان شدہ کے فرزند، اے ناحق بہائے گئے خون (جسکا ابھی انتقام نہیں لیا گیا)۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ نے نماز کو قائم فرمایا، زکوٰۃ ادا فرمائی اور نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں

سے منع فرمایا۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ
کی اطاعت کی یہاں تک کہ آپؑ شہید ہو گئے۔ پس
اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو شہید
کیا، اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم
کیا اور اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے یہ سب
کچھ سنا اور اس پے راضی ہوئی۔ اے میرے مولا،
اے ابو عبداللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ کا نور
پشت ہائے بلند مرتبہ اور ارحام طاہرہ میں جلوہ گر
رہا۔ آپؑ کسی قسم کی زمانہ جاہلیت کی نجاستوں سے
آلودہ نہ ہوئے۔ اور زمانے کے ناپاک لباسوں میں

ملبوس نہ ہوئے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ دین کے ستونوں اور مومنین کے سہاروں میں سے ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ امام نیک کردار، متقی، پسندیدہ، پاکیزہ، ہدایت یافتہ ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ کی اولاد (طاہرہ) کے سب امام پرہیز گاری کے مظہر، پرچم ہدایت، اللہ تعالیٰ سے مضبوط رابطہ اور اہل دنیا کے لئے اللہ کی محبت ہیں۔ میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس کے ملائکہ کو اس کے انبیاء کو، اس کے رسولوں کو کہ میں آپؑ پر اور آپؑ کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور اپنے دین

کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر میرا دل آپؑ
کے دل کے ساتھ ہے۔ اور میرا کام آپؑ کے فرمان
کا اِتباع ہے۔ اللہ کا درود ہو آپؑ پر آپؑ کی پاک
ارواح پر، آپؑ کے پاک اجساد پر، اور آپؑ کے پاک
وجودوں پر، آپؑ کے حاضر پر، آپؑ میں سے غائب
پر (رحمت ہو) آپؑ کے ظاہر پر اور آپؑ کے باطن
پر۔

زیارت حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٥

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں۔ آپ اطاعت گزار ہیں خدا کے، اُس کے رسولؐ کے، امیر المؤمنینؑ کے اور حسنؑ و حسینؑ کے۔ خدا رحمت کرے ان پر اور درود بھیجے۔ سلام ہو آپ پر، خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں۔

زیارت شہزادہ علی اکبر علیہ السلام:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ نَبِیِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ وَابْنَ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ ط لَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِیَتْ بِهٖ ○

سلام ہو آپ پر اے رسول خداؐ کے فرزند، سلام ہو

آپ پر اے نبیٔ خدا کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنینؑ کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے حسینؑ شہید کے فرزند، سلام ہو آپ پر کہ آپ شہید ہیں اور شہید کے فرزند ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ مظلوم ہیں اور مظلوم کے فرزند ہیں۔ خدا کی لعنت اُن پر جنہوں نے آپ کو قتل کیا۔ خدا کی لعنت اُن پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا۔ خدا کی لعنت اُن پر جنہوں نے یہ واقع سنا اور اُس پر خوش ہوئے۔

زیارت سائر شہدائے کربلا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَوْلِيَآءَ اللهِ وَاَحِبَّآءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ

اَصۡفِيَآءَ اللهِ وَاَوِدَّآءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَآ
اَنۡصَارَ دِيۡنِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَآ اَنۡصَارَ
رَسُوۡلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَآ اَنۡصَارَ اَمِيۡرَ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَآ اَنۡصَارَ فَاطِمَةَ
الزَّهۡرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الۡعَالَمِيۡنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيۡكُمۡ يَآ اَنۡصَارَ اَبِيۡ مُحَمَّدِنِ الۡحَسَنِ ابۡنِ عَلِيِّنِ
الۡوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَآ اَنۡصَارَ اَبِيۡ
عَبۡدِ اللهِ بِاَبِيۡٓ اَنۡتُمۡ وَاُمِّيۡ طِبۡتُمۡ وَطَابَتِ
الۡاَرۡضُ الَّتِيۡ فِيۡهَا دُفِنۡتُمۡ وَفُزۡتُمۡ فَوۡزًا عَظِيۡمًا
فَيَالَيۡتَنِيۡ كُنۡتُ مَعَكُمۡ فَاَفُوۡزَ مَعَكُمۡ ۵

سلام ہو تم پر اے دوستان خدا اور اس کے پیارو۔ سلام ہو تم پر خدا کے پسندیدگان اور اس کے دوستدارو۔ سلام ہو تم پر اے دین خدا کی مدد کرنے والو۔ سلام ہو تم پر اے رسولؐ خدا کی نصرت کرنے والو۔ سلام ہو تم پر اے امیر المؤمنین کی امداد کرنے والو۔ سلام ہو تم پر اے فاطمہؑ کی حمایت کرنے والو جو تمام عورتوں کی سردار ہیں۔ سلام ہو تم پر اے ابو محمد حسنؑ کے مددگارو کہ جو خدا کے ولی اور نصیحت کرنے والے علیؑ کے فرزند ہیں۔ سلام ہو تم پر اے ابو عبداللہ حسینؑ کے ناصران۔ میرے

ماں باپ تم پر قربان تم پاکیزہ ہو اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں تم دفن ہو۔ تم نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی۔ اے کاش کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو یہ کامیابی حاصل کرتا۔

......اعمالِ عاشور......

شب عاشورہ: عاشور کی رات شب بیداری کی بہت فضیلت ہے۔ روایات میں ہے کہ اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے۔ اس رات کے اعمال میں سے ایک سو رکعت نماز ہے۔ نماز کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھیں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ کہیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ه

رات کے آخری حصہ میں چار رکعت نماز پڑھیں کہ
ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیت
الکرسی، دس مرتبہ سورہ توحید، دس مرتبہ سورہ فلق
اور دس مرتبہ سورہ الناس۔ بعد از نماز سو مرتبہ
سورہ توحید پڑھیں۔ آج کی رات نماز امیر المؤمنین
بھی پڑھنے کا حکم ہے جو کہ چار رکعت ہے اور ہر
رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ
توحید پڑھیں۔ عاشور کی رات اور دن میں اُٹھتے بیٹھتے
چلتے پھرتے محمد و آل محمد ﷺ پر درود بھیجیں اور
امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر ان الفاظ میں

لعنت کریں۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاَصْحَابِہٖ ہ

روز عاشورہ: دس محرم امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا دن ہے۔ یہ دن آئمہ طاہرین اور ان کے پیروکاروں کے لئے حزن و ملال میں رہنے کا دن ہے۔ اس دن امام حسین علیہ السلام کے لئے مجالس برپا کریں اور اس طرح ماتم اور سینہ زنی کریں جس طرح اپنے قریبی عزیز پر کرتے ہیں۔ مومنین کو چاہیے کہ اس دن سوگواری اور گریہ زاری کی صورت بنائیں اور اس دن جب آپس میں ملیں تو

ایک دوسرے کو ان الفاظ میں پرسہ دیں۔

اَعۡظَمَ اللّٰهُ اُجُوۡرَنَا بِمُصَابِنَا بِالۡحُسَیۡنِ عَلَیۡهِ السَّلَامُ وَجَعَلۡنَا وَاِیَّاکُمۡ مِنَ الطَّالِبِیۡنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِیِّهٖ الۡاِمَامِ الۡمَهۡدِیِّ مِنۡ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیۡهِمُ السَّلَامُ ہ

اس دن اپنی ذاتی غرض سے کہیں نہ جایا جائے نہ کچھ ذخیرہ کیا جائے۔ کیونکہ یہ دن نحس ہے اس دن مومن کی حاجت براری نہ ہوگی اور اگر ہو بھی جائے تو اُس میں برکت نہ ہوگی۔

معصومین علیہم الصلوۃ والسلام سے روایت ہے کہ جو

شخص دسویں محرم کے دن امام حسینؑ علیہ السلام کی زیارت کرے اور اس کے ساتھ وہاں گریہ بھی کرے تو روزِ قیامت وہ خدا سے ملاقات کرے گا اور بے حد ثواب کا مستحق ہو گا۔ جو شخص کربلا میں نہ پہنچ سکے تو وہ صحرا / بیاباں میں چلا جائے یا اپنے گھر کی چھت پر چڑھ کر حضرت امام حسینؑ علیہ السلام کے روضہ کی طرف رخ کر کے حضرت پر سلام کرے، آپ کے قاتلوں پر لعنت بھیجے۔ اس کے بعد زیارت عاشور پڑھے اور زیارت سے پہلے یا بعد میں دو رکعت نماز زیارت بجالائے۔ یہ عمل دن کے

پہلے حصے میں زوال سے پہلے بجالائے۔ آج کے دن جو شخص ایک ہزار مرتبہ سورہ توحید پڑھے گا خدائے تعالیٰ اُس پر اپنی رحمت کی نظر فرمائے گا۔ چاہیے کہ سارا دن صبح سے عصر تک بغیر روزہ کی نیت کے فاقہ سے رہا جائے۔ یوم عاشور کے آخر وقت میں زیارت وارثہ پڑھنے کا حکم ہے۔

......﴿زیارت عاشور﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ
الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ
حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ عَلَیْكُمْ مِّنِّیْ جَمِیْعًا سَلَامُ اللّٰهِ
اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ ہ

يَآ اَبَا عَبۡدِ اللّٰهِ لَقَدۡ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتۡ

وَعَظُمَتِ الۡمُصِيۡبَةُ بِكَ عَلَيۡنَا وَعَلٰى جَمِيۡعِ

اَهۡلِ الۡاِسۡلَامِ وَجَلَّتۡ وَعَظُمَتۡ مُصِيۡبَتُكَ

فِي السَّمٰوَاتِ عَلٰى جَمِيۡعِ اَهۡلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ

اللّٰهُ أُمَّةً اَسَّسَتۡ اَسَاسَ الظُّلۡمِ وَالۡجَوۡرِ

عَلَيۡكُمۡ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً دَفَعَتۡكُمۡ

عَنۡ مَقَامِكُمۡ وَاَزَالَتۡكُمۡ عَنۡ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيۡ

رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيۡهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً قَتَلَتۡكُمۡ

وَلَعَنَ اللّٰهُ الۡمُمَهِّدِيۡنَ لَهُمۡ بِالتَّمۡكِيۡنِ مِنۡ

قِتَالِكُمۡ بَرِئۡتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيۡكُمۡ مِّنۡهُمۡ وَمِنۡ

اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَآئِهِمْ ۵

يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ إِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ

لِّمَنْ حَارَبَكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ

زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْٓ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً

وَّلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

وَّلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً اَسْرَجَتْ

وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْٓ اَنْتَ وَأُمِّيْ

لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْٓ

اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ وَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ

طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ
عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِی
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۝

يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّیْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ
وَاِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ
وَ اِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ
اَسَاسَ ذٰلِكَ وَ بَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِیْ
ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ
اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِّنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ
اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ

وَبِالْبَرَآئَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ
الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ
اِنِّىْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ
حَارَبَكُمْ وَ وَلِىٌّ لِّمَنْ وَالَاكُمْ وَّعَدُوٌّ لِّمَنْ
عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللهَ الَّذِىْٓ اَكْرَمَنِىْ
بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَآئِكُمْ وَرَزَقَنِى
الْبَرَآئَةَ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ اَنْ يَّجْعَلَنِىْ مَعَكُمْ فِى
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ يُّثَبِّتَ لِىْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ
صِدْقٍ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُّبَلِّغَنِىَ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ وَاَنْ يَّرْزُقَنِىْ

طَلَبَ ثَارِیْ مَعَ اِمَامٍ هُدًی ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ

مِنْکُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّکُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِیْ

لَکُمْ عِنْدَهٗ اَنْ یُّعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِکُمْ اَفْضَلَ

مَا یُعْطِیْ مُصَابًا بِمُصِیْبَتِهٖ مُصِیْبَةً مَّآ

اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِیَّتَهَا فِی الْاِسْلَامِ وَفِیْ

جَمِیْعِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ

مَقَامِیْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَّرَحْمَةٌ

وَّمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْٓ اُمَیَّةَ وَابْنُ

اُكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ
وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِىْ كُلِّ
مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ
وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِّنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ
الْاٰبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖٓ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ
مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ
وَالْعَذَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِىْ هٰذَا
الْيَوْمِ وَفِىْ مَوْقِفِىْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيَاتِىْ بِالْبَرَآئَةِ

مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ

وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ

الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَّاٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ

الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ

وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا ہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ

الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ

اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ

اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى

الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى

اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ ٥

اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّىْ

وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِىَ وَالثَّالِثَ

وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ خَامِسًا وَّالْعَنْ

عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ

سَعْدٍ وَّشِمْرًا وَّاٰلَ اَبِىْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ

مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ٥

اس کے بعد سجدہ میں جائیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ لَكَ عَلٰی مُصَابِھِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ الْحُسَیْنِ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَیْنِ اَلَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُھَجَھُمْ دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ ہ

اے معبود! تیرے لئے ہی حمد ہے وہ حمد جو عزاداری پر تیرا شکر بجالانے والے کرتے ہیں۔ حمد ہے خدا کے لئے جس نے مجھے عزاداری نصیب کی۔ اے معبود! حشر میں آنے کے دن مجھے حسین علیہ السلام

کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا اور پکا بنا۔ جب میں تیرے پاس آؤں تو حسینؑ کے ساتھ اور اصحاب حسینؑ کے ساتھ آؤں۔ جنہوں نے حسین علیہ السلام کے لئے اپنی جانیں قربان کر دیں۔

......﴿زیارت اربعین﴾......

ماہ صفر کی بیسویں تاریخ یعنی چہلم امام حسین علیہ السلام کے موقع پر یہ زیارت پڑھی جاتی ہے۔

جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے کتاب تہذیب و مصباح میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا۔ مومن کی پانچ علامتیں ہیں۔

(۱) ۵۱ رکعت نماز پڑھنا جن میں ۱۷ رکعت واجب اور شب و روز کی ۳۴ رکعت نافلہ شامل ہیں۔

(۲) زیارت اربعین پڑھنا۔

(۳) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔

(۴) سجدہ میں خاک پر پیشانی رکھنا۔

(۵) نماز میں بلند آواز سے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ کا پڑھنا۔

شیخ نے تہذیب اور مصباح دونوں کتابوں میں صفوان جمّال سے روایت کیا ہے کہ مجھ سے میرے مولا و آقا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے زیارت اربعین کے متعلق ارشاد فرمایا! جب سورج بلند ہو جائے تو یہ زیارت پڑھو اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھ کر اپنی حاجات طلب کرو۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَ حَبِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى
خَلِيْلِ اللّٰهِ وَ نَجِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ وَ بْنِ
صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ
الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَ قَتِيْلِ
الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ وَ ابْنُ
وَلِيِّكَ وَ صَفِيُّكَ وَ ابْنُ صَفِيِّكَ الْفَآئِزُ
بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَ حَبَوْتَهٗ
بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَ جَعَلْتَهٗ
سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَ قَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَ ذَآئِدًا
مِّنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ الْاَنْۢبِيَآءِ وَ

جَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ فَاَعْذَرَ
فِي الدُّعَآءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ
لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ
الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا
وَبَاعَ حَظَّهٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَشَرٰى اٰخِرَتَهٗ
بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِيْ هَوَاهُ
وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ
اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ
الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا
مُّحْتَسِبًا حَتّٰى سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَ

اسْتُبِيحَ حَرِيمُهُ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَّبِيلًا

وَّعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ

الْاَوْصِيَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ

عِشْتَ سَعِيْدًا وَّمَضَيْتَ حَمِيْدًا وَّمُتَّ فَقِيْدًا

مَّظْلُوْمًا شَهِيْدًا وَّاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَّا

وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَّنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَّنْ

قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ

جَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ

اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

اُشْهِدُكَ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَّالَاهُ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُ

بِاَبِیْٓ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ

كُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ

الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِیَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ

تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِیَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

مِنْ دَعَآئِمِ الدِّیْنِ وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِیْنَ وَ

مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ

التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّكِیُّ الْهَادِی الْمَهْدِیُّ وَ اَشْهَدُ

اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰی وَاَعْلَامُ

الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰٓى اَهْلِ

الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنِّىْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ

مُّوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِىْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِىْ وَ قَلْبِىْ

لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِىْ لِاَمْرِكُمْ مُّتَّبِعٌ

وَّنُصْرَتِىْ لَكُمْ مُّعَدَّةٌ حَتّٰى يَأْذَنَ اللهُ لَكُمْ

فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَامَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللهِ

عَلَيْكُمْ وَعَلٰٓى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَ

شَاهِدِكُمْ وَغَآئِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ ٥

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ٥

ترجمہ: سلام ہو خدا کے دوست اور اس کے پیارے پر، سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر، سلام ہو خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر، سلام ہو حسینؑ پر، جو ستم دیدہ شہید ہیں۔ سلام ہو حسینؑ پر جو مشکلوں میں پڑے اور ان کی شہادت پر آنسو بہے۔ اے معبود میں گواہ ہوں کہ وہ تیرے دوست اور تیرے دوست کے فرزند، تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں۔ جنہوں نے تجھ سے عزت پائی، تو نے انہیں شہادت کی عزت دی ان کو خوش بختی نصیب کی اور انہیں

پاک گھرانے میں پیدائش کی خوبی دی تو نے قرار دیا انہیں سرداروں میں سردار، پیشواؤں میں پیشوا، مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں نبیوں کے ورثے عنایت کیے۔ تو نے قرار دیا ان کو اوصیا میں سے اپنی مخلوقات پر حجت۔ پس انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا، بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تاکہ تیرے بندوں کی نجات دلائیں۔ نادانی و گمراہی کی پریشانیوں سے جب کہ ان پر چڑھ آئے وہ جو دنیا پر ریجھ گئے۔ انہوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی آخرت کے لئے

گھاٹے کا سودا خریدا۔ انہوں نے سرکشی کی اور لالچ
کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور
تیرے نبیؐ کو ناراض کیا۔ انہوں نے تیرے بندوں
میں سے ان کی مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کہ
اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی طرف چلے گئے۔
پس حسینؑ ان سے تیرے لئے لڑے، جم کر ہوش
مندی کے ساتھ۔ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری
کرنے پر ان کا خون بہایا گیا اور ان کے اہل حرم کو
لوٹا گیا۔ اے معبود لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے
ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب۔ سلام

ہو آپ پر اے رسول خداؐ کے فرزند، سلام ہو آپ
پر اے سردار اوصیاء کے فرزند۔ میں گواہ ہوں کہ
آپ خدا کے امین اور اس کے امین کے فرزند ہیں۔
آپ نیک بختی میں زندہ رہے۔ قابل تعریف حال
میں گزرے اور وفات پائی۔ وطن سے دور کہ آپ
ستم رسیدہ شہید ہیں۔ میں گواہ ہوں کہ خدا آپ کو
جزا دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا۔ تباہ ہو گا وہ جس
نے آپ کا ساتھ چھوڑا اور عذاب ہو گا اسے جس
نے آپ کو قتل کیا۔ میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا
کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی۔ آپ نے اس کی راہ

میں جہاد کیا حتیٰ کہ آپ شہید ہو گئے۔ پس خدا لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا۔ خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی کا اظہار کیا۔ اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمن کا دشمن ہوں۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان اے فرزندِ رسولؐ خدا۔ میں گواہ ہوں کہ آپ رہے نور کی شکل میں عزت دار پشتوں اور پاک تر رحموں میں کہ جاہلیت کی نجاستوں نے آپ کو آلودہ کیا اور نہ

ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں۔
میں گواہ ہوں کہ آپ پایہ ہائے دین میں سے ہیں۔
مسلمانوں کے سرداروں میں سے اور مومنوں کی پناہ
گاہ ہیں۔ میں گواہ ہوں کہ آپ امام ہیں نیک،
پرہیز گار، پسندیدہ، پاک رہبر، راہ یافتہ اور میں گواہ
ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہوئے ہیں وہ
پرہیز گاری کے ترجمان، ہدایت کے نشان، محکم تر
سلسلہ اور دنیاوالوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں۔ میں
گواہ ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے
والا، اپنے دینی احکام اور عمل کی جزاء پر یقین رکھنے

والا ہوں۔ میرا دل آپ کے دل کے ساتھ پیوستہ، میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع اور میری مدد آپ کے لئے حاضر ہے حتیٰ کہ خدا آپ کو اذنِ قیام دے۔ پس میں آپ کے ساتھ ہوں ، آپ کے ساتھ نہ کہ آپ کے دشمنوں کے ساتھ۔ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر، آپ کی پاک روحوں پر، آپ کے جسموں پر، آپ کے حاضر پر، آپ کے غائب پر، آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر۔ ایسا ہی ہو اے تمام جہانوں کے پروردگار۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں۔